

## 7002-لوح محفوظ کیا ہے اور اس کا معنی کیا ہے

### سوال

گزارش ہے کہ فرمان باری تعالیٰ **{فی لوح محفوظ}**۔ لوح محفوظ میں ہے (سورہ البر و ج آیہ نمبر 22) کی شرح کریں اور اس میں بڑے بڑے علماء مثلاً بن کثیر اور طبری وغیرہ کی بیان کی گئی تفسیر تفصیل سے بیان کریں؟

### پسندیدہ جواب

1- ابن منظور کا قول ہے :

الوح : ہر چیزی لکھدی کو لوح کہتے ہیں۔

اور ازحری کا قول ہے کہ : ہر چوڑی لکھدی اور کندھے کی ہڈی پر جب لکھا جائے تو اسے لوح کہا جاتا ہے۔

جس میں لکھا جائے اسے لوح کہتے ہیں۔

اللوح لوح محفوظ کا نام ہے جیسا کہ قرآن مجید میں ہے **{فی لوح محفوظ}**۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی مشینات کا خزانہ۔

اور ہر چیزی ہڈی لوح ہے، لوح کی جمع الواح آتی ہے۔

اور جمع ابجع الاویح آتی ہے۔ لسان العرب (2/584)۔

2- ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

**{فی لوح محفوظ}**۔ وہ ملا الاعلیٰ میں کسی و زیادتی سے اور تحریف و تبدلی سے محفوظ ہے۔ تفسیر ابن کثیر (4/497-498)۔

3- اور ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے : اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان **{محظوظ}**۔ اکثر قراء اسے لوح کی صفت ہونے کی وجہ سے مجرور پڑھتے ہیں، اور اس میں اشارہ ہے کہ شیاطین وہاں تک رسائی حاصل نہیں کر سکتے اس لیے کہ وہ ان کی پیچ سے محفوظ ہے، اور وہ لوح محفوظ بقسے محفوظ ہے کہ شیطان اس میں کسی و زیادتی کی قدرت رکھیں۔

تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اسے محفوظ کے وصف سے نوازتے ہوئے فرمایا **{انما نحن نزّلنا الذکر و انا رَبُّ الْحَاظُونَ}**۔ بیشک ہم نے ہی قرآن مجید نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں، تو اس میں اللہ تعالیٰ نے اس جگہ کو حفظ کے وصف سے نوازا۔

تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس کی جگہ کی بھی حفاظت فرمائی اور اسے زیادتی و نقصان اور تبدلی و تحریف سے محفوظ رکھا اور اس کے معانی کو بھی اسی طرح محفوظ رکھا جس طرح کہ اس کے الفاظ کو محفوظ رکھا اور اسی سے لوگ پیدا فرمائے جو اس کے حروف میں زیادتی و نقصان اور معانی کو تحریف اور تغیر سے محفوظ رکھیں۔ اتبیان فی اقسام القرآن (ص 62)۔

4- اور تفسیر کی بعض کتب میں جو یہ آیا ہے کہ، لوح محفوظ اسرافیل کی پیشانی میں ہے، یا پھر وہ سبز زبر جرد سے پیدا ہوا کیا گیا ہے، وغیرہ تو یہ سب ایسی چیزیں ہیں جو کہ ثابت نہیں، اور یہ لوح محفوظ ایک غیب کی چیزوں میں سے ہے جو کہ ابھے شخص سے ہی قبول ہو سکتا ہے جس پر وحی نازل ہوتی ہو۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔